



## سوال

(47) مقلدین کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقلدین کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر کلمہ گو مشرک کی شفاعت ہوگی۔ مقلدین بھی اسی میں داخل ہیں۔

## تغایب

جناب مفتی صاحب اس حدیث کا کیا مطلب ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے متفرق ہوگی۔ میری امت اوپر تہتر گروہ کے وہ سب دوزخ میں جائیں گے مگر ایک گروہ۔ صحابہ کرام نے عرض کیا وہ کونسا ہوگا وہ گروہ۔ اسے رسول خدا ﷺ نے فرمایا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب۔ قرآن و حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ نجات پانے والی جماعت اہل حدیث ہی ہے۔ ان شاء اللہ۔ جب مقلدین کو بھی شامل کر لیا تو باقی فرقے خارج ہیں۔ (ابوالقاسم خالد)

جواب۔ حدیث مطلب یہ ہے کہ جو پورے پورے توحید و سنت پر ہوں گے۔ وہ تو دوزخ سے بالکل دور ہی رہیں گے **أُولَئِكَ عِنَّا مُبْعَدُونَ** 1.1 اور جن میں کچھ کسی ہوگی۔ بشرط یہ کہ مشرک کے مرتکب نہ ہوں گے۔ تو ان کو سزا مل کر نجات ہو جائے گی۔ چنانچہ حدیث شفاعت میں تفصیل آئی ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امر تسری



جلد 01 ص 186

محدث فتویٰ